کتاب ''عقائد اہل السنۃ والجماعۃ'' سے متعلق ایک وضاحت

ذوالقعدہ ۱۴۲۸ھ کے شمارے میں اس کالم میں ہم نے کتاب ''عقائد اہل السنۃ والجماعۃ مدلّل'' پر تبصرہ کیا تھا جس میں کتاب کی ترتیب وتالیف میں کی گئی محنت وسعی اور کتاب کی ثقاہت اور عمدگی کو سراہا گیا تھا۔ چونکہ یہ کتاب عقائد سے متعلق ہے اور مدلّل بھی ہے، دینی مدارس، اسکول وکالجز کے طلبہ وطالبات اور عامۃ المسلمین، ہر طبقہ کے لوگوں کے لئے تحریر کی گئی ہے، لہٰذا تبصرے میں ہم نے ایک ایسی بات سے متعلق جو عام قاری کے لئے ذہنی الجھاؤ کا سبب بن سکتی تھی، جس کی وجہ سے اس کا حوالہ اور وضاحت ضروری تھی، یہ لکھا تھا کہ:

''ص:۲۳۴ پر درج عبارت کا یہ حصہ کہ ''بدعتی کو توبہ کی توفیق نہیں ہوتی'' ذہنی الجھاؤ کا سبب بن سکتا ہے۔ حاشیہ میں حوالہ نہیں اور مشاہدہ سے اس کی تائید نہیں ہوتی، بدعتی کا توبہ قبول کر کے راہ راست اختیار کرنے کی کئی مثالیں موجود ہیں''۔

کتاب کے مؤلف جناب مفتی محمد طاہر مسعود صاحب مدّ ظلہ رکن مجلس عاملہ وفاق المدارس العربیہ، نے حضرت صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان دامت برکاتہم العالیہ کی خدمت اقدس میں ایک تفصیلی خط لکھا، جس میں انہوں نے یہ بات واضح کی ہے کہ اس عبارت کا حوالہ کمپوزنگ اور نظر ثانی میں غلطی کی وجہ سے رہ گیا ہے اور وہ حوالہ انہوں نے خط میں تفصیل کے ساتھ لکھ دیا ہے اور آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح کا بھی کہا ہے، اسی طرح عبارت کی وضاحت بھی انہوں نے ان الفاظ میں کر دی ہے کہ:

''بدعتی جب تک بدعت میں مبتلا ہے وہ اسے گناہ نہیں ثواب سمجھ کر کر رہا ہے۔ وہ بزعم خود ثواب کے کام سے کیسے توبہ کرے گا۔ اور جب بدعت کا گناہ سمجھ لے گا تو توبہ کرے گا، پھر بدعتی نہیں رہے گا۔ بدعتی، بدعت کے ارتکاب کی حالت میں توبہ کی توفیق سے محروم رہتا ہے''۔

حوالہ اور اس وضاحت کے بعد اب عبارت میں پیچیدگی اور الجھاؤ باقی نہیں رہتا، حضرات قارئین اس کو نوٹ فرمالیں!

☆☆☆